

**جادوے ہند**



بازو بند

03444495555

0092-3444495555

صاف و سرامند

بہ کتاب اور دیگر لابیاب کتب ملے گا

کتب خانہ شان اسلام

راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور

7351120 نم





ہاتھ جو چڑھے وہ ممکن ہے۔ جہاں تک انسان کے خلقت کی صورت سے  
 پہنچے ممکن ہے۔ دنیا کی کوئی چیز ممکن نہیں ہے۔ البتہ کوشش کرنا ہے۔  
 کوئی کوشش نہ کرے تو قدرت عطا فرمائی ہے مگر اس کو یہ اپنی قدرت  
 اسی طرح سے ظاہر ہے جس طرح اپنی قوت کا امتحان سے ظاہر ہے۔  
 وہ قدرت انسان کے اپنے جسم میں عموماً ہے مگر ابھی کم جس کی وجہ سے  
 قدرت سے کام نہیں لے سکتا۔ اور جو چیز زیادہ طاقت سے حاصل ہو  
 سکے ان قدر کر سکتا ہے مگر وہ ممکن نہیں ہے۔ بلکہ ممکن سے  
 بہت کی ضرورت ہے جو کچھ عطا کرنا ممکن سمجھتے ہیں۔ وہ ممکن طاقت میں  
 ہیں۔ مگر وہ طاقت ہی دور کے ہے اس بات کو ان میں کہ دنیا میں کوئی  
 چیز ممکن نہیں ہے۔ اور جس چیز کی کوشش کریں حاصل کر سکتے ہیں جو  
 ممکن ہے کہ وہ اس بات حاصل نہ کریں مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ طاقت  
 طاقت سے واقف نہیں ہیں اور نہ ہی کثرت کر کے اس سے واقفیت  
 حاصل کرتے جانتے ہیں۔ اس لئے ان کی کاپی کی بدولت اس کو ممکن خیال کر  
 جیتے ہیں جو چاہئے حاصل کیا اور اسے کو کھلتے ہیں برے ایک درخت چھائی  
 ہے زمین کا نام کا قید اس ہے جس کا میں کھٹے ہو کر اپنی کمی مہر میں حاصل  
 دیکھ کر کھائیں۔ سو اسے ہم دو چار شخصوں کے جو اس علم کے ماہر تھے جن  
 کا وہ نہیں دیکھتے تھا اور تمام شخصوں کو ان کی عظمت کو بھی شہر کی کبھی  
 نہ جانتے تھے اور ابھی بکری کی نظرات ہی تھی مگر ہمیں ان کی عظمت میں کوئی  
 برائی نہیں معلوم ہوتی تھی اور وہ اس لئے اپنی اصلی صورت پر جس میں  
 ظہور ہے جیسے مگر اس خاص امر کی وجہ سے جس کو عطا دیکھتے ہیں۔  
 غارت خانہ اس کو سحر بزم مشہور کر دیا ہے لوگوں کو اس معلوم ہوتا تھا کہ ان  
 وقت کو کہ وہ بالا جادوں کی ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے نام نہیں  
 سہرا یا نظربند کر دیا تھا اس لئے وہ جو کچھ جانتے ان لوگوں کو اس لئے  
 یہ سحر سحر ہو رہے تھے دیکھ سکتے تھے اور کھلائے  
 انہیں سول کر رہا کہ وہیں بیان کر سکتے تھے اب اپنے خیال پر قائم

میں کہ یہ باتیں ناممکن اور خلاف قاعدہ قدرت میں نہیں ایک اور دور کرنا  
 آپ نے اکثر مشقوں میں دیکھا ہو گا کہ وہاری لکچریم میں روشت مید  
 کے فعل لگا دیتے ہیں اور لوگوں کو کھلا دیتے ہیں۔ اس بات عام ط  
 پر کبھی گئی ہے۔ کیا یہ خلالت ان قدر نہیں ہے کہ قدرت میں  
 راج سے درخت اور درخت سے پھل یہ جو عطا سے کر رہا ہے اس پر کبھی  
 بات ہے کہ وہاری لوگ سو کر رہے ہیں جس سے وہ جو کچھ چاہتے ہیں  
 درگاہت یوں کہ وہ بھی کچھ دیکھتے ہیں۔  
 اور بھی ہزاروں باتیں ایسی موجود ہیں جن سے آپ کو بڑی غم  
 مانگی پڑ سکتی۔ مگر آپ درج بھی ممکن سے کام لیں گے تو آپ کو معلوم ہو گا  
 کہ ان ممکن نقص ایک فقط ہے۔ دنیا کی ہر ایک چیز میں جو ہم ناممکن خیال  
 کرتے ہیں ممکن ہے۔ قدرت در رنگ کوشش اور قدرت اس سے بڑھ کر  
 معلوم ہو جائے کہ کچھ باتوں کو ہم ناممکن خیال کر رہے تھے یہ تو میں ممکن  
 اور پہل میں جوں جوں آپ کا علم اور تجربہ وسیع ہو گا اس قدر آپ کے خیال  
 کی حدود ہوتی جائے گی۔ چنانچہ جو باتیں آپ بٹا رہے ہیں اگر ان  
 سے جو کچھ پیش کر سکتے ہیں یا قیاس تو وہ کسی یقین سے لے کر کوشش کر سکتے ہیں  
 کی مدد کے صرف ہوا کے دور سے صد اوس تک غیر حاصل تھے۔ کیا وہ ممکن  
 یا ان کی طرح توڑ سکتے ہیں یا انسان کی آواز یا ایک لہری سے جو کل سکتے ہیں  
 انسانی تصور میں ملتی پھرتی یا حرکت کوئی نظریہ جس میں کچھ عطا آپ جبکہ  
 دوسرے اس کا مشہور کر رہے ہیں۔ اگر کوئی اس کو ناممکن کہے تو آپ اسے  
 حق بنا سکتے اور اگر آپ سے کچھ سال پیشتر جب یہ چیزیں آپ نے متاہم نہیں  
 کی تھیں۔ کوئی شخص آپ سے کہتا تو آپ بھی یقین نہ کرتے۔ اس کو انہوں  
 بتاتے اور اس کو ناممکن خیال کرتے اور فرماتے کہ یہ کس طرح ممکن ہے۔  
 طرح ہو گئے ہیں ایک مسند وہی اسی ہاری نقل کر کے کی یا جو حرکت  
 ہے میں بھی حرکت ایک ممکن دیکھ سکتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ  
 جس اس طرح سمجھ رہے ہیں کہ جو چیز اس وقت آپ کو ناممکن معلوم ہے







ہر جاننے والے کو معلوم ہے کہ اس علم کے حامل تھے اور اس طاقت کی مدد سے  
 لوگوں کو عجائبات دکھانا یا چاہے چاہتے تھے۔ جادو کو ایک سر  
 گرمی و لذت بخشی روشنی والے جنتیں ماحول نے جادو کو ایک سر  
 شیطانی کا خطاب عطا فرمایا ہے اور اس کے کشمکش کو انکسار کہتے ہیں۔  
 اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ انکسار اس علم سے واقف نہیں ہیں کہ  
 ان کو ذرا بھر بھی مزہ دے تو بھران سے دریافت کیا جائے کہ بتاؤ اب جادو  
 نامکن ہے یا ممکن۔ حالانکہ یہ سچہ سچہ ذلت ہے۔ اس تجربہ کی رو سے میں کہتا  
 کہ ممکن ہوں کہ دنیا کی کوئی چیز سوائے موت کے نامکن نہیں ہے۔ میں  
 وجہ یہ ہے کہ کائنات اور سب سے آگے موت تو نہیں کہہ سکتے۔ پھر یہ محنت کے  
 کی بھی حاصل نہیں ہو سکتا اور جان لینے کے واسطے موت شاق و دردناک  
 کیفیت کی ضرورت ہے لہذا ان سے کہہ کر کہہ کر کوئی مکمل کی وگرمی آتیس ہے  
 کہ نامہ رضا جب کہہ کر مکمل کی وگرمی آتیس کے واسطے جادو کی سند  
 حاصل کرنے کے واسطے بہت سخت امتحان کی ضرورت ہے جو کمال آگاہی سے  
 کبھی نہیں ہوتی جب وہ لوگ دیکھتے ہیں کہ ہم سے تو کہہ کسی صورت  
 نہیں ہو سکتا تو اس کو کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ ممکن نہیں ہے۔ سلطان  
 محض قانون قدرت کے خلاف ہے۔ اب آپ ہی انصاف سے بتائیں کہ  
 اس کتاب یا سادہ جادو کا قصہ ہے۔ محنت تو تم خود نہیں کر سکتے  
 اور جادو کو انجام دیتے ہو اور مشہور کر دیتے ہو کہ یہ دوسرے شیطانی اور  
 نامکانات سے ہے۔ مجھے ایسے آدمیوں کی بہت پر سخت افسوس ہوتا ہے  
 جو خود کو کہہ کر نہیں سکتے۔ بلکہ اپنی کم ہمتی سے دوسروں کا بھی نامکن کہہ  
 جی چھوڑ دیتے ہیں۔ انسان کو خدا کے اسرف و عطا بتایا ہے اور اس کا  
 مخلوق پر اس کو سردار نہیں دیا ہے۔ عقل سلیم عطا فرمائی ہے۔ سوائے موت  
 اور رزق کے اسکو ہر چیز پر قادر کیا ہے۔ پھر میں نہیں سمجھتا کہ نامکن کس جادو  
 کا نام ہے۔ اگر تم کوئی دوسرے نام نہیں کہیں کہ جادو نامکانات سے ہی ہے  
 تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کس چیز سے ہے؟

اگر وہی طاقت اسے جو خدا نے انسان کے جسم میں عطا فرمائی ہے۔ اور  
 ہر ایک ذی روح کو اسکا حصہ ملا ہے۔ خواہ وہ انسان ہو یا حیوان اور  
 اسی طاقت کو کہتے ہیں کہ ہر جسم نامکانات کو پھر وہی بات ہوگی کہ وہی  
 لوگ اس طاقت کو جادو کہتے ہیں۔ اور عجب وہ اسے اس کو منسب نہیں  
 کہتے ہیں۔ دراصل طاقت ایک ہی ہے۔ طریقہ استعمال جدا جدا ہے۔  
 آپ بتائیں وہ نامکانات کیا ہیں؟

میرے عزیز دوستو! انسان کے جسم کے کوئی چیز سوائے موت کے کہ  
 رزق کے جو ان کا در حلقہ سے اپنی خدائی حکمت کو نظر رکھ کر دینا انہیں  
 رکھی میں اور ہر ایک چیز پر انسان کو قادر کیا ہے۔ انسان نے آگے کوئی چیز  
 نامکن نہیں ہے۔ وفضل نفسی میں جو سوائے ان دو چیزوں کے اور کسی  
 چیز کو نامکن خیال کرتے ہیں۔ انسان کی کوشش کے آگے سب نامکن ہے  
 دنیا میں خدا نے ہر ایک نامکانات اور نامکانات کا ایک قسم بنایا ہے کہ

### جوینہ یا سینہ

جن نے تلاش کیا اس نے پایا۔ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ میں کسی کی  
 محنت پر کان نہیں دیتا جس چیز کے لئے انسان کوشش کرے تو چاہے  
 ممکن نہیں ہے کہ نامکانات سے ہند

### مصلحت کتاب ہند

نیاز مند پروفیسر ریاض دھلو

ڈراماٹسٹ اینڈ ناولٹ

تلمیذ حضرت داغ







مارو کے بندہ  
اس سے نقصان نہ ہوگا اور  
اے گناہ خور ہی تو یہ کہہ جائے گا



شری رام چندری راجہ گھٹ  
بروک کے جمن کو روک  
اور زہر دور کر

اگر کسی شخص کو کچھ نانب کاٹ کھائے  
اور اس شخص کو لکھ کر اس زخم پر چس کاٹا ہو۔ پانچ روز۔ اشد عذاب  
اور زہر کے گام



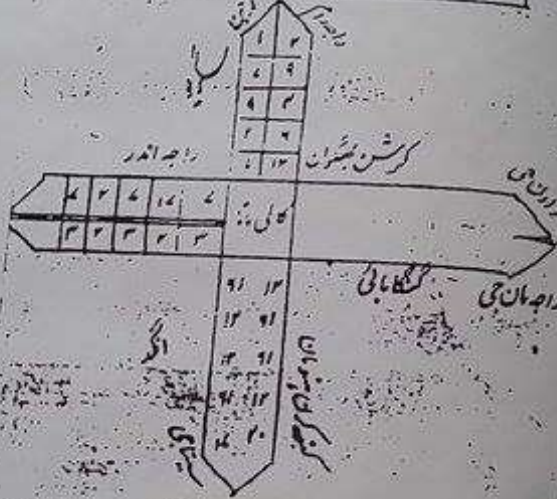
مانگ راجہ  
بگوں اور  
راج کاوی  
دور کر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

جب کسی شخص کو مفلسی سے بالآخر چھوٹے  
اور خوش کسی طرح نہ جائے ہر گز ناکامی متاقل ہونا سکھلاؤ

۱۲ روئے ہیں  
ہے کہ اس نقش کو تانبہ کے ستر لکھ کر گھر میں ہر وقت سے رہے کہ  
خدا کرے۔ امید سے کہ ہر مشرک ذات سے اس کی تمام مفلسی دور  
ہو جائیگی۔ دولت و زرمائے آئینی

۱۸۲	۱۶۷	۵۳۲	۱۱۱	۱۳۱
۱۶۷	۲۹۷	۱۶۷	۷۲۷	۲۶۷
۳۲	۲۵۷	۱۲۷	۱۹۱۱	۱۲۹



اس نقش کو چاندی پر کندہ کر اگر سینچہ دار کو صبح کو اشد عذاب کر کے  
کھنڈے سے پٹے پٹے۔  
اگر بیمار کوئی دوست عزیز احباب یا رشتہ دار گھر سے ناراض  
کہیں چلا گیا ہے اور تم اس کا پتہ بھی نہیں جانتے ہو اور اسکو گھر واپس  
منقولہ ہر تو اس نقش کو ایک کاغذ سفید پر لکھ کر ایک وزلی پتھر کے پٹے



رہا دو۔ تمہارا کمر بندہ شخص جس حکم ہو گا۔ فوراً گھر کر گھر کا عزم کرے گا اور مکان پر واپس آجائے گا۔ جس وقت وہ گھر کو پہنچے گا وہاں سے کسی کے آتے سے وہ جیتر ہٹا دے گا اور آتش کی آگ سے کھلو کر آگے کی گولیاں بوز کر لے گا۔ تم بزرگ آتے ہو گا۔ نقش زیل اس درج سے اس نقش کو حضرت کے دن غفران کی ساری بنا کر لکھو۔

**نقش گم شدہ شخص کو واپس بلانے کیلئے**

۱۲۱۹	۱۹۴	۱۲۸	۱۲۵
۱۴۲۹	۱۳۹۱۱	۶۱۴۱	۲۴۸
۱۳۹	۱۹۰۱۳	۶۳۹	۱۲۴
۱۸۱۲	۱۶۱۴	۱۲۴۱	۱۲۳۰۴
۱۲۰۴	۱۹۰۴	۱۲۹	۱۲۰۴۲

### دوسرا نقش جلالی

مساخر کو گھر سے زار نہ ہو کر مل گیا اور کسی طرح واپس نہ آ سکا۔ یہ شخص گھر بلائے والا نقش۔ جب تک وہ شخص گھر کو نہ آئے گا۔ مثل آگ کی آگ کے آگے نہ جاتا۔ تب اس کی طبیعت راسخ ہو جاتی ہے۔ یہ نقش ستارہ مربع سے ملتا ہے۔ کیونکہ ستارہ مربع جلالی ہے اور اس کا ایک سر شمشادہ کے سے اور اس کا چلا دیا جاتا ہے اس کے جوہل اس کے نام کے ساتھ منسوب ہو گا۔ وہ ملائی ہو گا اور اس کا اثر جلدی ہو گا۔ جس وقت شخص مذکور مکان پر لوٹ کر آئے گا۔ فوراً اس درمیان کا مہر دے۔ وہ بہت اس طرح دیا جائے کہ سات سفید جانوروں کو قید سے رہائی دلائی جائے۔ وہ جانور پرند ہوں۔ اور ان کو آزاد کرانے وقت کہہ دیا جائے کہ تو میرا درمیان کے صدقہ میں آزاد دی دانی جاتی

سے جو ہم پر فرض تھا۔ نقش مذکور صبح دس بجے دن کے دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھا جائے۔ اور ایک ہندو رشتہ کی چوٹی پر لکھو یا نہ لکھا جائے تاکہ اس کے ساتھ اسکو حرکت ہوئی ہے جس قدر یہ نقش حرکت کرے گا وہ شخص بھی مکان پر آنے کے لئے سخت مسرت ہو جائے گا۔ چنانچہ کہ جب تک موت کر مکان پر نہ آئے گا۔ چنانچہ نہ پائے گا۔

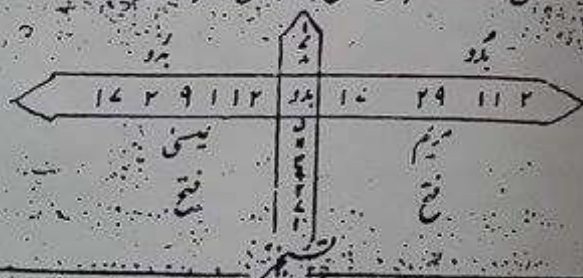
### نقش یہ ہے

یا مربع	یا مربع	یا مربع	یا مربع	یا مربع
۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳
یا مربع	یا مربع	یا مربع	یا مربع	یا مربع
۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳	۴۱۳

اگر کسی سخت حاکم کے اور کس میں آپ کو مشہور ہے جو آپ کے سخت مخالف ہے جو آپ کی شکل دیکھتے ہیں۔ میں آج اس کے واسطے آپ ذیل کے نقش کو ایک کھائی پر لکھی جیسے قہر کے نام سے لکھو۔ اس کی گولی میں رکھیں اور بلا وقت اس حاکم کے سامنے چلے جائیں آپ کو یہ کہہ کر خاک کر دے۔ میں آج اس کے حق میں فیصلہ دیتا۔ آؤ یہ وہ ہے۔

**نقش یہ ہے**

یہ نقش جس روز لکھا جائے اور کا دل ہو۔ رات چھ بجے ملے۔ دو قول وقت جس وقت ملے ہوں۔ اس وقت نقش لکھا جائے۔





جس وقت کام فتح ہو جاوے۔ تو چون کہ شیرینی تقسیم کرے۔ اور  
 ہر پر کی زیادہ دے۔

### نقشہ سفرنامہ

نقشہ ذیل رسات بار خدا کا نام لے کر اور دل میں اپنی نیت کو ٹھکان کر  
 نقش بر آئینہ بن کر کے اچھی رکھو۔ جو سفر خانے میں رکھا ہو اس میں ہر کو  
 آگے کے سفر پر روکیو اور جو مضمران آگے کے سفر میں لکھا ہو اسے سفر  
 سے فرستو۔ اور اعتقاد رکھو۔ انشاء اللہ عرب و گوارا چاہ پاؤ گے۔ نقش

### نقش دریافت حال سفر

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵

(۱) اگر سفر پر ب کی طرف کیا جائیگا۔ تو سجدہ سنا فہ ہوگا۔ دوست ملیگی  
 (۲) اگر اس وقت سفر کا ارادہ ملوئی کر دو گے۔ تو بہتر ہوگا کیونکہ سفر  
 تمہارے لیے نامبارک ہے۔  
 (۳) بروز جمعہ ات رات فیر سفر کھلا کر سو کر۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔  
 (۴) تم اس سفر میں وقت نقصان اٹھاؤ گے۔ اور رات بجان تک نہ  
 (۵) اس سفر میں تکلیف کے بعد فائدہ ہوگا۔  
 (۶) تمہارا ستارہ منجوس ہے۔ اس لیے یہ سفر نامبارک ہوگا۔  
 (۷) بڑی عمدہ بات ہے۔ سونق سے سو کر۔ میں ادا دے کے لے سفر  
 کرتے ہو پورا ہوگا۔

(۸) اس سفر سے واپس آئے ہر تمہاری خواست کے ایام دور ہوگا  
 (۹) اس مرتبہ سفر میں سخت وقت پیش آئے گی۔ جتانوں کا کچھ  
 نقصان ہوگا۔

(۱۰) تمہاری شادی اس سفر میں ہونی چاہیے۔ عورت سے شادی  
 کر کے فیض پاؤ گے۔

(۱۱) محبت کر۔ تمہیں بہتر ہوگا۔ اگر کسی سے دل کھاؤ گے دغا پاؤ  
 (۱۲) تمہارے دل کی مراد ویت جلد بر آئیگی۔ عمدہ دوہ

(۱۳) ہر وقت قیمت کی شکایت نہ کیا کرو۔

(۱۴) یہ کام تمہارے واسطے بہتر ہے۔

(۱۵) اس میں بہت فائدہ ہوگا۔

(۱۶) بیشک یہ کام تمہارے واسطے فائدہ مند ہے۔

(۱۷) بھول کر مت دہانہ ڈالو۔ نقصان پاؤ گے۔

(۱۸) جاؤ۔ یہ سفر تم کو مبارک ہوگا۔

(۱۹) اس سفر میں زحمت پاؤ گے۔

(۲۰) یہ سفر مبارک ہے۔

(۲۱) تمہارا کوئی بہت ہی بابرار وقت اس سفر میں تم سے جدا  
 والا ہے۔

(۲۲) غلات بزرگی اور دولت کا نقصان۔

(۲۳) دو عورتیں ملیں گی۔ ایک سچی محبت والی جس سے فائدہ  
 (۲۴) جاؤ۔ انشاء اللہ فتح ہوگی۔

(۲۵) شراب پینا تمہارے واسطے سرجب خرابی ہوگا۔

(۲۶) کبھی چین نہ پاؤ گے۔

(۲۷) راحت آئی۔ مصیبت نہ

(۲۸) بچہ دولت کھاؤ گے۔





(۲۹) جادو حضرت فاطمہ ہوگا  
 (۳۰) خواہ کچھ کر۔ ابھی تہاری مصیبت کے دن باقی ہیں  
 (۳۱) راحت سے باقی تہا۔ مصیبت سے بدل جائے گی۔  
 (۳۲) راحت مصیبت سے بدل جائے گی۔

اس فال کا نتیجہ از مودہ نہایت سچا اور با اثر ہے۔ سات مرتبہ  
 میں ارادہ کر کے فال خدا کا نام لے کر پھر اور شریف حال کا اظہار ہوگا  
 کثرت جواب دے۔

### منتر منتر تفتیر کے بیان میں

اب ہم منتر اس جگہ پر تحریر کرتے ہیں جس سے یقیناً سب  
 لوگ جو طریقہ منتر کے جاب کا نام لکھتے ہیں۔ اور آپ اسکو پورا کر لیں  
 تو یقیناً سب کام ہو جائیں گے۔ ہزاروں مرتبہ کا آزمایا ہوا اور تہذیب  
 منتر ہے۔

یہ نام ہندوئی کرشن جگوان سباجی جگمنجی  
 جگوان جی سبوجی مہاراج اگنی دوتا اندر مہت راج  
 اس منتر کو صبح سویرے بھلے بھلے نصیحت یوں سے دریا کے اندر  
 بہا کر دے گا کہ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھو گی۔ ممکن ہے کہ جس  
 م کے لئے اس منتر کا جاب چاہیں روز کیا جائے۔ اور وہ کام ہو  
 ممکن ہے کہ وہ کام پورا نہ ہو۔

### راجہ حاکم یا افسر کو خوش کرنے کا طریقہ

لوگوں نے مشہور کیا ہے کہ راجہ حاکم کو یہ یا افسر کو یہ  
 مل کر دے۔ میں سوال کرتا ہوں کہ کیوں نہیں دے۔ اور ضرور کرتا ہے۔  
 انسان نہیں ہوتا۔ جو اس پر بھروسہ کرے کہ۔ سچا ایک علم ہے جو  
 ہر بھی اپنی تاثیر دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ یہ تو انسان ہے۔ بغیر علم کے

اثر نہ ہو۔ اگر عامل ذیل کے طریقہ کو جس طرح ہم لکھتے ہیں اس  
 طریقہ سے کس طرح اثر نہیں ہوتا۔ اس نقش کو حضرت  
 کنواری کھینچ کے ہاتھ سے جو کہ دن صبح بارہ بجے دیر کے تھوڑے  
 میں لکھنا ہے۔ اور کوئی شخص سوئے۔ اس شخص کے خوش حال  
 کرنا چاہتا ہو۔ اس جگہ موجود ہو۔ کھینچے اس نقش کو حضرت  
 کی سباجی سے لکھے۔ میرے کو آخری نمبر۔ لکھنے کے بعد اس نقش کو تیرہ  
 گزاق خیال دے کر نقش ہیے کاغذ کے ہرن کی چھلی پر بھرا جاوے۔  
 تیرنے کے بعد اسی جگہ اس کو بون کی دھونی دے کر سویم جاوے کہ  
 پھر وہ کھینچا آواز دے کہ اسے جھونک کے ہاتھ پر رکھ کے دھنی  
 عمل کو تیرے حکم کے مطابق میں نے نقل کیا ہے۔ تجھ کو بھی لازم ہے  
 بے قول کو پورا کرے۔ سات مرتبہ پڑھنا دے۔ آٹھویں دفعہ وہاں  
 صبح کی طرف میں بڑے۔ رات میں لکھ کر دینے۔ مکان پر آکر اس  
 کو چاندی یا سونے میں منڈا کر اپنی ٹوپی یا جادو میں سکو چھانکے  
 سے رکھیں۔ اور ہر رات جھٹک دس ہزار روزانہ جھلاو۔ اس  
 بعد وہ نقش اپنی تاثیر دکھائے گا۔ جس کے خوش کرنے کے لئے  
 محنت کو ادا کر کے وہ تمہارا نظام ہو جائے گا۔ جو تم کو ہے۔ جاپس  
 پیش چلا جائے گا مگر اس صودت میں جب وہ نقش تمہارے پاس  
 ہو تو نہ کچھ اثر نہ ہوگا۔ اگرچہ تمہارا عانی دشمن بھی نہیں نہ ہوگا۔  
 ایک مرتبہ تمہارا دوست و فرزند بن جائے گا۔ نقش یہ ہے

### جبرئیل

۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

لاہور

چندر



# نقش محبت قائم کرنے کے واسطے

اگر شخصوں میں جانی دشمنی ہو تو بھی اس نقش کی برکت سے وہ ایک دوسرے کو چاہنے لگے۔ اگر چاہو اور غاوند میں اتفاق ہو تو اس نقش کی برکت سے محبت قائم ہو جائے گا۔ بلکہ درجہ محبت و عشق کے درجہ سے بڑھ کر ایک دوسرے کا دل سے والد و مشید ہو جائے گا۔

۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
م	م	م	م	م	م
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
م	م	م	م	م	م
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
م	م	م	م	م	م

## دیگر اہم آئے محبت

اگر اس نقش کو ایک حسین عورت کنواری سے لکھ کر سات بار وہاں دھوئی دے۔ اور اس کے بعد میں دونوں شخصوں میں محبت قائم کرانی مقصود ہو۔ ان دونوں کے سر کے بال کے چلا کے اور پھر ان بالوں سے اس نقش کو لپیٹ دے۔ اس کے بعد اس پر وہم جامہ کی کلیر سے میں بھی لپے۔ بعد میں اس نقش کو اس بند پوشیدہ کر دے۔ جہاں دونوں شخصوں کا تعلق ہو۔ جس وقت ان دونوں جگہ آدمی آویں گے اس وقت کی برکت سے ایک کے دل میں دوسرے کی محبت پیدا ہوگی۔ اگر ایک دوسرے کا جانی دشمن بھی ہوگا۔ تب بھی ایک جان اور دوسرا قلب ہو جائے گا۔ ایک کو دوسرے کے بغیر نہیں رہے گا۔ اس کے نقش صرف پڑے۔



## دیگر

اگر اس جتر کو چاندی کے پتر پر کندہ کر لے کر گے میں پیوستہ جو رہا میں ہاتھ دالو گے۔ فائدہ ہوگا۔ یعنی جی تمہارے ساتھ ہوں گی۔ دوسرا تمہارے گھر سے کبھی نہ جائے گی۔ منجی تمہارے پاس نہ آئے گی۔ جس شخص کے پاس یہ نقش چاندی کے پتر پر کندہ کیا ہو اور وہ کسی بھوکا اور غصہ نہ رہے گا۔ ہزاروں کے دار سے تیار کرے گا۔ دولت دونوں ہم سے ملے گا۔ تب بھی کبھی ختم نہ ہوگی۔

نقش کو قبضہ کے دن صبح ۱۰ بجے سے قبل دریا کے کنارے کندہ کر کے آستان کر کے اس کندل میں میٹھ کر اپنے ہاتھ سے چاندی پر کرے۔ بعد کندہ کرنے کے نقدی دان کرے۔ چاندیوں کو قبضہ سے رہائی



پھر اس نقش کو گھٹے میں ریشم کے سبز رنگ کے ڈور سے جس ڈور سے جس مراد کے لئے اس نقش کو اس نے پہنا ہے وہ مراد اس کی ہوگی۔  
پوری۔ پچھی جی پیشہ اس کے ساتھ رہی۔ کہیں اسکو سنگدستی نہ ہو  
پچھی اس کے خزانہ میں کمی نہ آئیگی۔

باد و دود یا غفور یا حیدر یا اللہ  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

### نقش بانجھ عورت کے واسطے جسکے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو

یہ نقش اپنے لڑکوں اس نقش اور خدا کے نام کی برکت اور عمل کے  
سے بانجھ کے لڑکا پیدا ہو جائے گا۔  
بانجھ عورت جس کو پیدا نہ ہوتا ہو۔ اس کو لازم ہے کہ یا میں  
مک کوشت کے پاس نہ جائے۔ جیسی روٹی وہ بھی باسی خوب بھی میں  
اڑکے کھائے۔ جب ایک مہینہ اس طرح گزر جائے۔ یعنی اس ایک  
کے بچہ میں ملحق اپنے شوہر کے باطن نہ جائے۔ اور نہ اس کا شوہر  
یا لہجہ بدو تک گوشت خوردی چھوڑ دے اور باسی چنے کی روٹی وغیرہ  
ایک مہینہ جب گزر جائے اور عورت کو بام آچکیں۔ اس وقت  
دھو کر ایم ختم ہونے کے بعد اپنے شوہر کے ساتھ ہم بستر ہو۔ ہم بستر ہونے  
قبل وہ نقش اس اسم کے کھڑکے میں و دوں زن و شوہر  
نہیں لکھا۔ اللہ اعلم ہے اس خدوں عالم کی ذات سے کہ اسی روز وہ  
عطر ہو اور بعد ۹ ماہ کے لڑکا پیدا ہوگا۔ جب تک یہ نہیں  
ختم نہ ہوں۔ و دوں زن و شوہر کو لازم ہے کہ صبح اٹھ کر بعد  
ایک ہزار مرتبہ یا رحیم یا رحیم کہیں لڑکے ہوں یا اگر عورت

کوئی اور رکھے ہوں تو اسے مذہب کے عقیدے کے بموجب اس  
پیدا کرنے والے کا نام جس کو وہ مانتے ہوں۔ ایک ایک ہزار مرتبہ  
عقادت کے جپ کریں۔ اور بعد ۹ ماہ کے لڑکا اسے کرے  
جس روز جامع کریں تو زن و شوہر کو لازم ہے۔ ایک ہی جگہ روئیں  
جو حاصل کریں۔ اور اگر وہ بارہ خواہش ہو تو روزی مرج نہیں ہے۔ بشر  
زین میں درج ہے۔

### یا تر فیصل

۲	۱	۳	۴
یا فیصل	یا جلال	یا نبی	یا نبی
یا جلیل	یا عظیم	یا مستان	یا مستان
۳	۲	۱	۴

### ہدایات برائے عامل

طریق عمل ہمیشہ درست ہونا چاہئے تاکہ کہ مریم نقش نہ واقع ہو۔  
آپ سے طریقہ میں ذرا بھی غلطی واقع نہ ہوگی۔ عمل صحیح و درست ہوگا۔  
اس لئے لازم ہے کہ ہر ایک عمل کی ترکیب کو بخوبی ذہن نشین کرے  
بعد عمل کا روز شروع کرو۔ ایسا کرنے سے بہت جلد کامیابی حاصل ہوگی۔  
دوم یہ کہ اپنا اعتقاد صحیح رکھو۔ جب تک انسان میں ہے تو اس کا  
ترکیب و قواعد سے پوری طرح ماہر نہ ہو۔ کبھی اس میں ہاتھ نہ ڈالے۔  
و ایسے تو نقصان اٹھائے گا۔ بعد جان تک کو روزی نہ کرے۔  
دیکھا ہے کہ جاہل لوگ جن کو یہ بھی معلوم نہیں کہ کیا ہے۔  
ان کا کیا خواص ہوتا ہے۔ بغیر دریافت حال نقش اور تقویات  
ہیں۔ جھوٹ اور پچ ہند سے کھڑکے یا بے بھوئے انسانوں کو کھڑکے  
ہیں۔ جھوٹ اور پچ ہند سے کھڑکے یا بے بھوئے انسانوں کو کھڑکے



کے پاک حکم کا معنی کرتے ہیں۔ اس لئے ان کو نیت جلا اس کا درجہ  
 سے اور ایسی آسانی پر ان پر نازل ہوتی ہے جو معجزہ ہستی سے ہوتی ہے  
 ان کا نام روشن مثل حرف غلط کے رہا رہتی ہے۔ اس لئے میری نصیحت  
 ہے کہ کوئی صاحب جب تک کوئی طرح اس علم سے واقف نہ ہوں۔ کبھی  
 نقش اور خوبیات کسی کو نہ کر دیں۔ جس سے اخیر میں خدا ان پر یہ  
 مثل صادق آئے ہج

جادو کے لئے چاہ و نیت  
 جو شخص دوسرے کو دھوکا دینے کی کوشش کرے۔ دراصل وہ  
 خود دھوکا کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ اخیر جان اور عزت تک گناتا ہے۔  
 اس لئے میں مکر عرض کرتا ہوں کہ میرے پیارے بھائیوں میں تم کو منع  
 نہیں کرتا۔ بیشک علم عمل کے واسطے بننا ہے۔ اس سے تم بھی فائدہ  
 سناؤ نہ مگر اس کا معنی نہ کرو۔ ورنہ پھینکا ہوگا۔ آئندہ تم کا اختیار ہے  
 کہ تم کام سمجھا دیا ہے۔ ان اوروں سے غور برداشت کر کے دنیا کو فائدہ  
 پہنچانے کے لئے کرو۔ کوئی ہرج نہیں ہے

عامل کو لازم ہے کہ مفصلہ ذیل شیاء سے پرہیز کرے  
 (۱) عیب تک عمل کا دائرہ نہ کبھی ایسا کرے +  
 (۲) ایام عمل میں کسی کی طرف بد نظری نہ رکھے نہ جماع کرے۔  
 (۳) گوشت۔ اندام۔ جھلی۔ ورنہ ان چیزوں سے پرہیز کرے۔  
 (۴) ایمن نہ کھائے۔  
 (۵) تنہا مقام پر عمل کرے۔ جہاں نہ کاندھ نہ ہو۔  
 (۶) مکان تاریک نہ ہو۔  
 (۷) منشی ایسا کا استعمال نہ کرے +  
 (۸) جس جگہ عمل برپا ہوا ہے۔ اس جگہ کو عمل شروع کرنے سے پہلے  
 دھو کر ملینی مٹی سے کیپ کرے +

۹۵۔ دس سسٹ باک صاف رکھے۔ بدن بھی روزانہ صاف کیا  
 (۱۱) جو شبہ و شک کا استعمال کرے دھیرہ +

### منتر دیگر

دشمن سے غم کو نہ ہو کر کہنے کے لئے اس نقش کو اپنے باطن کا  
 دشمن بہت نا کام دیکھے۔ یہی تم کو نیت نہ پہنچے گا۔  
 اس نقش کو ایک سفید کپڑے پر لکھ کر اپنے بازو پر لٹکا کر  
 رات واد دشمن تم کو کبھی صدمہ نہ پہنچے گا۔ اور ہمیشہ خوش اور  
 رہے گا۔ نقش یہ ہے۔



جوا

۲	۸۱	۲۱	۹	۲	۴
۲۰	۵۰	۵	۲	۲	۹
۹۰	۳۰	۳	۸	۱	۱
۱۲۹	۱۳۴	۵	۳	۴	۴
۰	۴۱	۹	۳	۲	۲
۱۱	۵۰	۲۰	۱	۶	۱

عقرب  
 ۴۰ ۴۱  
 =

توس - از ہرہ

منتری

اس توہید کو موم ہمارے کے زبان کی دھونی دے کر سات بار پڑھو  
 اور پھر جمعرات کے دن اپنے بازو پر باندھو۔ تیر ہفت سے







اور اسکو سہ درمیں یہ لکھو ڈالو کہ اسے پھل کی کھان بھری گئی ہے  
 اور امانت خواہہ خضر تک پہنچا۔ تیری خوراک بھی اس کے  
 تیری محنت کا سبب ہے۔ تیری جانب سے عرض کر کے وہ رہا ہے  
 ورنہ سے ہو رہا ہے۔ عہد کے میری جان پی سٹے۔ کیونکہ میں نے  
 فلسفی یعنی رطلوفان کا حامل ہوں اور صاحب عمل ہوں جو برابر اسے  
 دست میں ارسال کرتا ہوں۔ یہ کسکتین مرتبہ سہ درجہ ذیل الفاظ لکھو  
 لکھی گودا میں ڈالو۔ الفاظ یہ ہیں:-  
 یا خواجہ خضر یا خواجہ خضر

انگوٹھی طلسمی بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے  
 ایک انگوٹھی سات دھاتیں ملکر تیار کرو۔ یعنی تانبہ۔ نیکل۔  
 چاندی۔ سیسہ۔ رانگ۔ لوہا۔ رب کو ملا کر ایک انگوٹھی تیار کرانی جاوے  
 اس انگوٹھی کو جموات کی دات تیار کر کے۔ اتوار کی دات کو ایک سیسہ  
 ب دوڑ کے سے جو یک اور صاف ہو۔ اس پر نقش کندہ کرایا جائے  
 (نقش ہندی۔ کنواں۔ تالاب وغیرہ سب کے اثر سے محفوظ رہے گی)  
 اس کا نقشہ یہ ہے:-  
 ۷۸۶ سمندر

۶۰	۳	۱۱	۹	۸	۲	۷
نھر	نہر	سمندر	دریا	طوفان	فوت	یونس
۶۰	۳	۱۱	۹	۸	۲	۷

انگوٹھی میں  
 جو شخص اس انگوٹھی کو تیار کرے اپنی انگلی میں پستے لگا دے وہ  
 ہر

کے سہاروں میں ممتاز قوی دل۔ صاحب جو سہ شجاع اور دل  
 جائے گا۔ میدان کا پر زار میں کوئی شخص خواہ کس بھی دھرم کیوں بھی  
 نہ لے رہا ہو اسے گا۔ جو شخص صاحب انگوٹھی سے متحرک ہو گا  
 نہ لے گا۔ میدان جنگ میں بس شخص کو کوئی نہ لے گا۔  
 حربہ میں برکہ رکھنے ہو گا۔ قوت۔ ہندو۔ توار۔ خضر۔ ہندو۔ خضر۔  
 دل انحصار۔ اس پر اثر نہ کرے گا۔ کسی شخص کو نہیں میں نہ لے گا۔  
 شرف راج کرے گا۔ فتح پائے گا۔ اکثر شجاع۔ ذیادہ عاقل اور فاضل  
 اس شخص کو دھت میں رکھ کرے جس کی وجہ سے آج تک  
 اس کے کارنامے قصوں کے طور پر بیان کیے جاتے ہیں۔ یہ دل اس  
 انگوٹھی کے ایک تھے جس کی بدولت ہر ایک جنگ فتح پائے گئے  
 بس دہستے تھے۔ مریم ستارے کا تعلق میدان جنگ تعلق  
 خون کے ساتھ ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ جس وقت اس انگوٹھی کو تیار  
 کیا جاوے۔ اس وقت یہ انگوٹھی من و مہاتوں سے تیار ہو۔ یعنی سرور  
 اور شیل۔ جب ایک تری تیار ہو جاوے تو سات بار اس انگوٹھی کو  
 جانور کے خون سے غسل دیا جاوے۔ بعد ازاں ایک مرتبہ کچھ کوکاش  
 اپنے خون سے اس کو رنگو۔ کیونکہ یہی سبب بھینٹ ہے۔ اس کے  
 اس پر نقش کندہ کرادو جس کا یہ نقش کندہ کیا جائے وہ روزگار  
 سنبھالے گا جو نقش یہ ہے:-  
 ۷۸۶

۷۱۵	۷۲۰	۷۱۹
۷۱۸	۷۱۶	۷۲۱
۷۲۲	۷۲۳	۷۱۷

نقشہ

یا مریخ



## انگشتری زہرہ یعنی مشتری

زہرہ اور مشتری کے اسم کی انگوٹھی جس شخص کے ہاتھ میں ہوگی اس کا راجہ عالم موسیقی میں سب سے افضل ہوگا۔ ہر ایک موسیقی دان اس کے آگے نہ چھکا میں سے جو اگر کوئی شخص اس کے مقابلہ آئے گا تو شک اٹھائے گا۔ راجہ اور درباری ہو جائے گا۔ خوشگوار اور شہر میں اس کا غلام پیدا ہوگا جس کا نام گائے کا جس سے وہ اتنا پیارا ہو جائے گا کہ اگر صحرا میں گائے کو چرنا اور پرانا اس سے رہائے ہوں سے ملانگن ہوں۔ اور اس قدر گائے میں مویں ہوں کہ اگر کسی کو نقصان پہنچے۔ انگریز و راجا علی عالم موسیقی میں پائے گا۔ انگشتری پر نقش شاخت مشتری میں کندہ کرنا اور نقاشی کرنا

۷۸۶

۱۸۲۰	۲۹۱۱	۷۲۶۰	زہرہ
۱۸۲۱	۱۸۲۱	۱۸۲۱	زہرہ
۱۸۲۲	۱۸۲۲	۱۸۲۲	زہرہ
۱۸۲۳	۱۸۲۳	۱۸۲۳	زہرہ
۱۸۲۴	۱۸۲۴	۱۸۲۴	زہرہ
۱۸۲۵	۱۸۲۵	۱۸۲۵	زہرہ
۱۸۲۶	۱۸۲۶	۱۸۲۶	زہرہ
۱۸۲۷	۱۸۲۷	۱۸۲۷	زہرہ
۱۸۲۸	۱۸۲۸	۱۸۲۸	زہرہ
۱۸۲۹	۱۸۲۹	۱۸۲۹	زہرہ

## بشموت چڑیل اور مسان محفوظ رہنے کیلئے

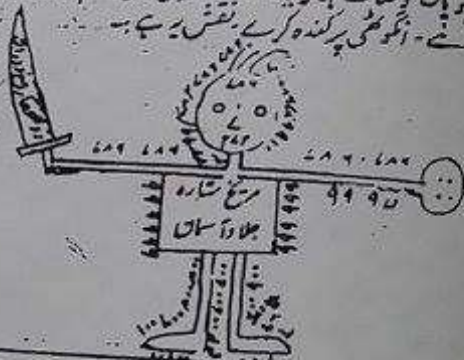
ہر سب کو۔ خیال ہو کہ اس مکان میں بھرت چڑیل اور کوئی نسل جو نقش ہو نہ کرے اس کے مکان کے دروازہ باران یا کچھ میں نہ پڑے گا۔ اگر کوئی نسل ہوگا تو فوراً بھاگ جائے گا اور یہ اس طرف نہ رخ بھی نہ کرے گا۔ مکان پاک صاف ہو جائے گا۔

۷۸۶

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

## جنت دیگر

جو شخص اسکا انگوٹھی نقش کھودے۔ اگر وہ ہندو ہو تو ذات ہو۔ اگر مسلمان ہو تو ذات کا تہ ہو۔ مسیحین ہو۔ خوبصورت ہو۔ راجا یا نیاں ہو یا کچھ صاف ہو کر نیک سادہ میں اس اسم کو جو ذیل درج ہے۔ انگوٹھی پر کندہ کرے نقش یہ ہے۔









## نقش دیگر

اگر کسی دن برق دھماکا جاتا ہو۔ اس کو ماں کے دودھ میں لانا اور  
شیش گھول کر بنایا جائے۔ تو بچہ تھوڑا اور ٹوٹا ہو جائے گا۔ مگر نقش دوسرے  
کا بچہ تک کام دے گا۔ دس برس سے بڑے بچے کو کام نہیں دے گا۔



## نقش دفع بیماری برقان

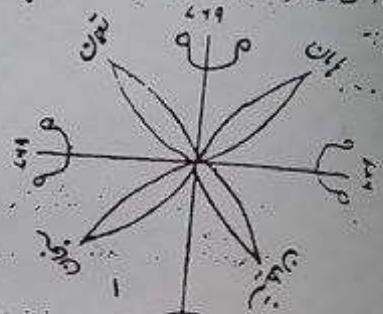
اگر کسی کو کھجور یا دھن کی آٹھوں پر کسی سوداگر  
بیماری برقان دودھ کا نقش یہ ہے۔

۱	۷	۳	۵	۹	۱۱	۲	۶
۸	۱۰	۵	۱۱	۲۰	۶	۲۱	۷

## نقش برائے بربادی دشمن

اس نقش کو ہر گھر کے کونے کونے پر جو خوب زور سے ملے  
اور اسے دشمن کا نام اور اس کی برادری کا خیال دل میں کر کے ڈالے  
بے شک وہ جلد خاک سیاہ ہو جائے۔ اس پرست نقش نہ ہوتا ہے۔

جادو سے ہند  
جادو سے ہند  
نقش یہ ہے۔



## نقش دیگر

نقش واسطے بھینس کے جس سے دودھ دینا بند کر دیا جاتا  
ہو۔ اس کا بچہ مر گیا ہو۔ اس کا بچہ مر گیا ہو۔ اس کا بچہ مر گیا ہو۔  
بھینس جس کا بچہ مر گیا ہو۔ اس کا بچہ مر گیا ہو۔ اس کا بچہ مر گیا ہو۔  
بھوسہ بھریا جادو سے اور یہ نقش اس بھینس کے دودھ سے  
بچہ کے پارچہ گوشت پر اس کی ہڈی کے قریب لکھ کر اس پرست  
اور ریلو ادے۔ بھینس پیلے سے زیادہ اودھ توڑے گی۔ اور رو  
دودھ میں ترقی اور اضافہ ہوتا ہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
۱۰۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰

## نقش دیگر



اگر کسی شخص کی مشق ہے وہانی ہوگی جو اور کسی سے مشق نہیں  
 ہو سکتا اسکو لازم ہے کہ اس نقش کو سر پر کسی برائی دیو جو کسی سے  
 کر کے اسے کلاب کے عرف میں سے ہی بن کر لے۔ اور پھر اس نقش کی  
 اس نقشے بنا کر ہر روز شام کو ایک قندہ مشق کے سرکان کی طرف  
 صبراً کا رخ کر کے جلا دے۔ اور کہا ہے تیل کے اس چراغ میں ہر  
 آدمی کی کوئی اور چیز کی تو سے منظر ہوا مشق کی تصویر کو اسے  
 دل پر نقش کر دے۔ مگر یہ عمل رات کو کرے۔ جس وقت سوئے ہو  
 ہے مشق کا خیال کر کے سو جائے۔ امید ہے کہ اس روز گزرنے  
 سے مشق خود عاشق کے پاس جلاؤںے گا۔ اور جو کچھ عاشق کے گھر  
 کو چشم بہا لائے گا۔ نقش یہ ہے۔

یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب

مگر جب تک اس نقش کا دور کرے کسی کی طرف بد نظر نہ دیکھے ہوا  
 ہے اس کی نسبت میں پریشانی کو جگہ نہ دے۔ ہر شب ایک صاف  
 طہارت کے بعد اس کا استعمال کرے۔ بستر پر صاف رہے۔

مشتوق خود بخود بقیار ہو کر صلا آوے  
 اس نقش کا بعد چھپے ہوئے میں رہے کہ خون سے لکھ کر ایک  
 پتھر کے نیچے دبا دے اور دل میں کہہ خیال کرے کہ میرا مشق خود بخود میرا

جو کہ میرے پاس آئے گا اور اپنی جہاں کی معافی مانگے گا۔ اور جس طرح  
 میں کہوں گا ایسا ہوگا۔ سات روز کے اندر تمہارا مشق تمہارے پاس آجائے گا  
 شہر و فلاں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰

بنت فلاں  
 مرد سے یا عورت

# عجیب و غریب شعبہ

پہلا شعبہ

فرش تراگ کہد مگر فرش بن جائے تراگ برا شے پتی ہے  
 کا نور کو دینے میں خوب مل کر کے فرش پر ملدے۔ اور فرش پر پڑنے  
 سے کوئی رکھ دے۔ پھیلے پھیلے مگر فرش کو نقصان نہ پہنچے گا۔

## دوسرا شعبہ

جب بکلی کے پیشاب میں روئی کو خوب انہی طرح تراگ کے اس پر  
 چڑھا دے۔ بعد اس سے کوئی دشمن کر کے دریا میں ڈال دے۔ وہ جی پانی کی  
 جابھٹکی۔ اور برابر جھلکی جھلکی۔ باہر صاف طور پر اس کی جھلکی ہوئی  
 آئے گی۔ پھیلیاں اس کے ارد گرد ہزاروں جگہ جھلکیں









بروز سنبھرتے نقش کشا جائے۔ نیم کے درخت کی چوڑی میں چھوڑ دیا  
نشا موت گنوا دی کنیا کے ہاتھ کا کاٹا ہوا اور زخمی ہوا ہو۔

## نقش دافع درد زہ

اس نقش کو چار جگہ لکھ کر درجہ کے جنگ کے چاروں پاؤں کے  
نیچے جلوں نقش رکھ دے۔ چاروں۔ امید ہے۔ خدا کی ذات سے  
جلا طیف کے بچہ پیدا ہو۔ اور زچہ کو مطلق تکلیف محسوس نہ ہو  
نقش تیار کر لیں کہ جسے کہ زچہ کا وہ سورج ملے سے پیشتر نکال دیا  
لوگوں کی بیاہی میں جمع کیا جائے۔ اور اسکو احتیاط سے رکھ دے۔ اور زچہ  
اس دودھ سے یہ نقش جانی کا فذیر رکھے اور زچہ کے جنگ کے چاروں  
پاؤں کے نیچے رکھ دے۔ نقش ذیل میں درج ہے:-

صبح ۴۲۸ ن ۱۱۹ م ۹۷۹  
نام مسات فلان ابن فلان

## گندہ سوت برآ زچہ

گندہ سوت برآ زچہ جس سے زچہ کے ہاں بلا تکلیف کے بچہ پیدا ہو  
نشا موت گنوا دی کنیا کے ہاتھ کے کاٹے ہوئے

نیلے سوت کے سات روکنوا دی کنیا کے ہاتھ کے کاٹے ہوئے اور  
گئے ہوئے ہوں لیکر اس پر ایک ایک ہزار تہ اسم یا رحیم پڑھ کر کر  
یا ملے۔ ایک ہزار روکن کر دے۔ بعد وہ تہ زچہ کے گوت  
دھروے۔ انشا و اللہ بلا تکلیف کے بچہ پیدا ہو جائے۔ اور عامل  
و لایم سے کہ ایک تو پاک صاف ہو کر رہے۔ دوم۔ کہ جس کے واسطے  
پڑا یا رکے۔ اور پھر اول میں اسکا نام ضرور لے کہ فلان ابن فلان  
کے واسطے یہ گندہ سوت تیار کیا جاتا ہے۔ اسے خدا سے وعدہ اس کی

مشکل کو سامان کر میں وقت زچہ کے ہاں لاکھا پاؤں کی میرا ہو جاوے  
تو بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ اور سات نفیس شکرانہ کے اور کرتے۔ اور  
سدان ہو۔ اور اگر چند سو تو امینور کا شکر ادا کرے۔ برہمن لکھا داور دان

## نقش دیگر

نقش برآے جدائی یعنی دو شخصوں میں جدائی ہو جاوے۔ خواہ  
وہ معشوق ہوں۔ خواہ زن و شہرہ یا دوست۔

ج ج ج ج ج  
ع ع ع ع ع  
اس نقش کو سنبھرتے روز آٹو کے خون کی سیاہی اور سبب کے  
کانے کی قلم سے چھ کا فذیر لکھ کر بیچ سے چاک کر دیں۔ اس کا ایک  
حصہ آگ میں جلاوے اور دوسرا حصہ کسی اناڑو پر ملے یا پھیل یا  
تبرستان میں دفن کر دے۔ مگر چلوئے اور دفن کر کے وقت دل میں دوسری  
کی جدائی کا خیال کر لے۔ ایک کو دوسرے کی شکل سے نفرت ہو جائے  
اور تازہ تیر ملاپ نہ ہوگا۔ ایک دوسرے کا جانی دشمن ہو جائے گا۔  
جان ایک دوسرے کو دیکھ لگا۔ لکھنوں میں خون اتر آئے گا۔

## دیگر طریقہ جدائی عاشق و معشوق

جس گھر میں مناد کرانا مقصود ہو سبب کا کاٹنا لیکر اس گھر میں  
والدو۔ سات دن جوتی سبز اور لکڑی جوتی ریگی۔ جب تک وہ کاٹنا  
زمین میں ریگیا۔ یہی عاقبت ریگی۔ جب سبب لڑائی منہ ہو تو اس کا  
کوہاں سے نکالو۔ پھر اس میں سبب و صفائی ہو جائے۔

## دیگر طریقہ جدائی



جمل روز کو سے کی دم کے سات سات پر گن کر لو۔ اور ان میں سے  
 اس مکان میں جہاں میں بنا کر نافذ ہو۔ چوتھے میں ڈال کر جو روز کو سے  
 کی راہ ایک کاغذ میں لپیٹ کر اس مکان کے کسی حصے میں بیکار  
 پتھر سے ڈال رکھ دو۔ رات دن اس مکان کے رہنے والوں میں سے جو  
 ہوتی ہوگی۔ ایک دم کے لئے بھی مسخ نہ ہوگی۔ جہاں تک ایک  
 کے سات سے رہیگا۔ روزانی ہوتی رہیگی۔ ایک دم کے لئے بھی مسخ نہ ہوگی  
 جہاں تک مسخ کوئی نہ ہو۔ اس پر یہ کوئی نہ ہوگی۔ اور یہ  
 اور۔ یہ ہر پستہ ساقی دونوں کو مل ہو جائیگا۔

### نقش دافع مرض طاعون

جس شخص کو طاعون ہو گیا ہو۔ اور اس کی زلیست کی کوئی امید  
 باقی نہ رہی ہو۔ ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں۔ لازم سے کہ نقش مندرجہ  
 ذیل کو حوال کر ملاوے۔ اور اسی نقش کو تنگ پر سینک کر اس شخص پر  
 نافذ ہے۔ جس کو طاعون کہتے ہیں۔ یا منہ سے کہ خدا کی ذات سے کہ وہ  
 شخص تندرست ہو جاوے گا۔ مگر نقش کسی عالم شخص سے لکھا  
 جائے اور وہ شخص جو اس نقش کو لکھے سادات سے ہو۔ کسی تیار  
 کا استعمال نہ کیا ہو۔ عابد و زاہد ہو۔ نہ مزین کار ہو نہ اڈھو کہ اس نقش کو  
 غلوں دل آفر صاف نیت سے لکھے۔ و انت را اللہ فائدہ ہو گا

حسن	حسین	فاحر	محمد	احمد
باقر	عابد	انور	وہاب	علی
حضر	علی	ابن	زینب	عبید
حسن	حسین	علی	فاحر	احمد

نقش برائے دفع مہیضہ

جس شخص کو سفید کی بیماری لاحق ہو۔ اس کو نقش مندرجہ ذیل  
 سات دفعہ کلاب پیر بھینچیں میں گول کر لپیٹ کر اپنے سے  
 یا حکیم یا حکیم یا حکیم یا حکیم یا حکیم یا حکیم یا حکیم یا حکیم

### عورت سے لڑکا پیدا ہو

جو شخص اپنی عورت کی کرے نقش مندرجہ ذیل نافذ کرے  
 انشاء اللہ تعالیٰ حکم خدا اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو۔ اور صاحب نعل  
 ہو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ اس نقش کو سفید کاغذ پر تہائی میں سجائیں  
 کے پیچھے کر لکھو۔ اور فائیں آتے وقت راستہ میں کسی سے مخفی کرے  
 گھر آ کر خود نیلے سوت میں اس نقش کو نافذ کرے۔ اپنی عورت کی کرے دینے  
 ہفتہ سے نافذ ہو کرے۔ اور اسی وقت اس کے ساتھ جماع کرے۔ گونا  
 خیال ضرور کرے کہ جس روز اس کی عورت ایسے فارغ ہوئی ہو جی نہ  
 چل کرے اور جب تک جماع کرے فارغ نہ ہو اپنی عورت سے کلام نہ کرے  
 بعد از جماع کے اپنی عورت کو ساتھ لیکر غسل کرے۔ دونوں دن دوسو  
 پرینے ہو کر غسل کریں۔ مرد عورت کو اور عورت مرد کو طہارت کراوے اس کے  
 بد کسی سے کلام نہ کرے۔ اس عرصہ میں مطلق کسی سے کلام نہ کرے ورنہ  
 زائل ہو جاوے گا نقش یہ ہے:-

۳۱۱۰	۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱



مائدے سے منہ  
اس جہنگی سے منہ رمل کا یہ کہ جو تھوہ و پیدا ہوگی اس کی  
تمام جسم قانت اہل صلت میں باپ کی ہوگی۔ درنہ جو شخص عورت کو  
پیلے نظر آئے گا یا جو ہو اسی شکل کا پیدا ہوگا۔ اور وہ جو شخص اس کی  
ہوگی۔ اگر مرد سائے آجائے گا تو مرد کا پیدا ہوگا۔ اگر عورت سائے  
آجائے گی تو عورت کا پیدا ہوگی۔ اسلئے دونوں کو یہ منہ سناٹے کا علم  
لگا گیا ہے کہ کبھی درنہ سے کاہل اپنی اولاد میں نہ ہونے پائے۔

### نقش دفع ہول دل

اس نقش کو شیشے کے ٹکڑے پر کندہ کر اگر گھلے میں ڈالنے سے  
دل کی گھبراہٹ۔ دہشت۔ افساسی اور وحشت ہول دل و بغور  
دور ہو جائے گی۔ راحت اور سکون حاصل ہوگا۔ دل پر خوشی اور  
بھائی رہیگی۔ کسی قسم کی آوازی اثر نہ کرے گی۔ مگر اس نقش کو کسی  
خین مذہب میں مہر نہ سے کندہ کرایا جائے تو ہر ہوگا۔ جو کونامہ ہو  
تو اور بھی اچھی بات ہے۔ اتوار کے دن اس نقش کو غروب آفتاب  
کے بعد کندہ کرلوے۔ بعد ا ایک عمدہ کپڑے میں دھوئی دے کر  
موم جامد کے اندر سی لپوے اور نہاد دھو کر گھلے میں پیسے۔ اور معلوم  
ہوں کو شیرینی تعمیر کرے۔ نقش یہ ہے۔

۱	۱	۱	۱	۱
۱	۱	۱	۱	۱

لوح محفوظ یعنی ہر ایک بلا سے محفوظ رہنے کی واسطہ  
طہسم بند تختی بنانا  
اتوار کے روز کو باری بچے قبرستان میں جا کر سات ہ کہ مرتبہ

یاد و ج کا اسم پڑھے۔ قبروں کے بیچ میں کھولے ہو کر اور عمارتوں  
تک اسی وسیعہ کو جاری رکھے۔ اس طرح میں طرح طرح کے خوف  
اور دہشت سے محسوس ہوں گے کہ انسان کو لازم ہے کہ کسی قسم کا خوف  
پائے اور برطاری نہ ہونے دیوے۔ برابر اسم کو جاری رکھے۔ اگر یہ اسم  
سے ہوکل طرح طرح کے اس کو خوف دلانے کی کوشش کریں گے۔ اور  
وہ اپنا اسم خوف کھا کر نا کام بھوڑ دے۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ غفلت  
نہ کرے۔ اور وہ فیض با بدوح برابر جاری رکھے اور کوششے وقت بزرگھے  
پیلے کر نہ دیکھے۔ یہاں تک کہ اگر ان کا کوئی عزیز دوست پیچھے سے  
آواز دے تو خیال نہ کرے۔ جو نیچے اتوار کو جب قبرستان میں جائے تو ایک  
قبر پر ہسم ختم کرنے کے بعد بیٹھ جاوے۔ اور نلم دوات جو ہمراہ لیا جائے  
اسی قبر پر بیٹھ کر نقش مسند رجہ ذیل پڑھے۔ بعد پڑھنے نقش کے  
ایک سوکل ظاہر ہوگا۔ اور سوال کرے کہ آت صاحب نقش تیری دیار  
ہے۔ اور تو کیا چاہتا ہے۔ اس وقت عامل کو لازم ہے کہ اسے اظہار کرے  
کہ جس غرض کے لئے میں نے محنت گوارا کی ہے۔ اسے سوکل وہ بھوڑ اظہار  
مجھ سے کیا دریافت کرتا ہے۔ اسوقت وہ سوکل اظہار کرے گا کہ جانتا  
عامل میں غرض سے تو نے یہ اسم پڑھا ہے۔ وہ غرض تیری بوری ہوگی  
تو ہر ایک بلا سے محفوظ رہے گا۔ یہ کہہ کر سوکل ایک تختی عامل کو دے کر کہے  
کہ یہ لوح محفوظ ہے۔ اسکو بڑی حفاظت سے رکھنا۔ یہ میرے ہوں  
تو تجھ پر کوئی بلا اثر نہ کرے گی۔ اگر تجھے سخت نصیب کا سامنا ہو تو میری  
تیری خدمت میں حاضر ہو کر اسکو بلا دو کروں گا۔ اور تجھے بچاؤں گا۔ اس  
بعد اس تختی کو لے کر واپس چلا آوے اور اسکو اپنے گلے میں پیسے رہے۔

مناخت اسکی جاو

تے زیادہ کرے۔  
نقش یہ ہے۔

یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو
یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو
یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو
یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو	یاد ہو



# مردوں کی روح کو بلانا اور ملاقات کرنا

ترکیب اسم

زینبی جہات کو چاہوں کہ خشک ہو کر اس پر رہی وصال کر  
 قبرستان میں جلوے۔ اور جس مردے کی روح کو بلانا منظور ہو اس کی  
 قبر پر مینہ کر ایک لاکھ مرتبہ اسم بکریم کا و فیدہ کرے۔ اس کے بعد وہ خشک ہو  
 قبر پر کہہ کر آواز دے کہ اے شخص گذر این فتن آج فوجی جہات  
 ہے۔ اس کے میں تیرے مکان پر کیا جا ہوں۔ اور تجھے دعوت دیتا ہوں۔  
 آج رات کو فتن رفت اتنے بچے فتن مقام یہ تشریف لے کر جے سرافراز  
 یہ لکھو کہ خشک قبرستان میں جو قبر سے پہلے ملے۔ اس کو اپنے دو بروکھو  
 اور یہ صلا ہے مکان کو پاس بل جاوے۔ راستہ میں کسی شخص سے جلوہ نہ ہو۔  
 جو وقت کہ فتن کے لئے مقرر کیا ہو۔ اس وقت تنہا کرے میں جو صاف  
 پاکیزہ ہو عورت اور بچان سے اس کو خوشبو دار بنا دے۔ اور طرح طرا  
 کے لہذا کھائے وہاں تیار رکھے۔ جس چیز سے مرے واسطے کو اٹھس بخود  
 چیز وہاں ہر ایک کے رکھے۔ ٹیک وقت مقرر ہو اس شخص کی روح مجھ  
 کو ہاں آئے گی اور تم سے ممکن ہوگی۔ جو تم سوئے کرو گے۔ اس کا جہت  
 بنے گی۔ اور جو کچھ تم وراثت کرو گے بتائے گی۔ سو اسے ان باتوں  
 میں سے قانون قدرت کا راز ظاہر ہو جاوے۔ سب کچھ تم کو بتائے گی۔ اگر  
 ایسے فتنوں سوئے کرو گے جس سے روح نافرمان ہو اور وہ نہ بتائے تو  
 نافرمان ہو کہتی جا سکتی۔ اور ہر متارے ہلائے پرینہ آئینی۔ اس لئے لازم

یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر
یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر
یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر
یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر	یا قہر

ہے کہ ایسے سوالات لکھ کر مکان  
 لکھو اور پھر جس سے روح کا وصال  
 رہا نقش و نگار تاکہ روح کو  
 معلوم ہو جاوے کہ میری دعوت  
 یہی لکھو ہے۔ نقش ہے۔

# علم سمرزیم کی اہمیت

واضح ہو کہ جو قوت علم سمرزیم کے نام سے موسوم ہے۔ وہ ہر ایک  
 ذہنی روح کے اندر موجود ہے۔ لیکن انسان اور کیا حیوان۔ اب یہ انسان  
 ترقی دینا۔ یہ انسان کے اپنے اختیار میں ہے۔ ریاضت اور محنت سے  
 اگر انسان سکون ترقی دے کر درجہ انجیل تک پہنچا دے تو انسان وہ ہو  
 سکتا ہے جس کو جہل لوگوں نے نامکمل سمجھا تھا ہے۔ علم سمرزیم ہر ایک  
 ذہنی قوت خدا سے پوشیدہ رکھی ہے۔ لوگوں نے اس کو نامکمل سمجھ کر اس کی  
 طرف خیال نہیں کیا مگر دراصل نامکمل نہیں ہیں کوئی چیز نہیں ہے۔  
 ہر گون کا قول ہے کہ جو بندہ پابندہ۔ جس سے تماشہ کیا۔ اس سے  
 خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ کسی کی محنت راہگاہ نہیں گنوا تا۔ جب تک وہ خدا  
 اپنی محنت کو اکارت نہ کرے۔ میں اس کا صلہ ضرور دیتا ہوں اسلئے  
 جو شخص جس چیز کے واسطے محنت کرے گا لیکن ہے کہ وہ اس کو حاصل  
 نہ ہو ضرور ہو۔ مگر استطال اور محنت مشروط ہے۔ اسلئے علم سمرزیم کے  
 حامل کو لازم ہے کہ وہ دل لگا کر محنت کرے ضرور کامیابی ہوگی۔

## بیان سمرزیم

ہندی کو لازم ہے کہ اول ایک سفید کاغذ پر پے کے پر سیاہ  
 نشان گول بنا کر اس کو اپنے پیٹھ کے کمرے میں اپنی تنگہ کے سامنے لگا  
 رہ لگا دے۔ اور روزانہ جب تک اس کی نظر کام دے۔ برابر نظر رکھو  
 اس کو دیکھا کرے مگر آنکھ نہ جھپکے اور نہ نظر بھاڑ کر دیکھے جب تک اس کی نظر کام  
 رہ سکے برابر دیکھا کرے۔ اس طریقہ روزانہ ترقی کر رہے۔ جب تم اس کا  
 یہ دور سے بوجاد اور کامل ایک کتنے دن بعد برابر ایک نظر اس کو دیکھو



دیکھنے کو گے ذوق و ذوق رفتہ رفتہ تہائی آنکھوں کے سامنے سے جا  
ہو جائے گا۔ اور اسکی ہر گم کو غایت اور اس قسم کے عجائبات نظر آئے  
جب یہ صورت پیش آوے تو سمجھو کہ قدرتی علت بڑی درست ثابت  
ہوئی۔ پھر دوسری طریقہ کی طرف توجہ کرو جو ذیل میں درج ہے۔ ذوق  
رہنے کی صورت یہ ہے۔ جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

## معمول پر خواب طاری کرنے کا دوسرا طریقہ

اس کے بعد ایک کس روکے کو رو رو بھٹاکر  
اسی طرح جیسے کہ تم اس سیاہ ذوق کو دیکھا کرتے  
تھے اس روکے کو دیکھو اور اپنے ذہن میں یہ یقین کر لو کہ میں اس خواب  
طاری کروں گا۔ برابر ہی کوشش نکھار کرتے رہو۔ ایک ہفتہ تک  
مذہم میں یہ طاقت پیدا ہو جائے گی کہ وہ روکھا جو تمہارے بالکل  
اسوگا۔ آہستہ آہستہ غنڈہ کی میں آئے لگے گا۔ بعد ایک ہفتہ کے  
محل طور سے نیند طاری ہو جائیگی۔ اس وقت تم کو لازم ہے کہ  
سوال کرو۔ جو سوال کرو گے وہ اس کا درست اور صحیح جواب دیکھا جائے گا۔  
سوال۔ غافل کیا تم سو رہے ہو؟

جواب۔ معمول پاؤں میں سو رہا ہوں۔  
سوال۔ کیا تم کو کچھ نظر آئے ہے۔

جواب۔ بیشک۔

سوال۔ کیا؟

جواب۔ میں ایک دروازہ قد سیاہ نام شخص کو  
دیکھتا ہوں۔  
سوال۔ تم اس شخص سے کہو کہ مجھ کو فلاں بن فلاں ملائی

کر دو۔ اور وہ کہناں سے کہیں مال میں ہے۔ مجھ کو آنکھوں سے دکھائی  
دے گا۔ ہاں! میں اس شخص کو دیکھ رہا ہوں۔ وہ سامنے باڑا  
ایک دروازہ پر کھڑا ہوا کچھ فرما رہا ہے۔  
سوال۔ تم اس سے دریافت کرو کہ تم کس شہر میں ہو؟ اس کے پاس  
جا کر رہت کرو۔

جواب۔ وہ کہتا ہے کہ میں بسٹی میں ہوں۔

سوال۔ اس سے دریافت کرو کہ تم مکان پر کب لوٹ کر آؤ گے؟

جواب۔ وہ کہتا ہے کہ میں ابھی نہیں ہوسکتا۔

اس کے بعد تم کو لازم ہے کہ دوسرا سوال دوسرے شخص کے متعلق  
ایک نئی وقت میں نہ کرو۔ کیونکہ جب معمول ایک ہی وقت میں  
شخصوں کا حال نہیں بدلتا۔ اس کا سامنے سوال سہ سہ نام  
پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر اس کے سامنے سے بھی نہیں آتا ہے۔ اس لئے لازم  
کہ اس بات کی اہمیت وارے۔ دیر میں کو تکلیف نہ دے۔

## طریقہ عام سہ سہ نام کے پاس کر نیکا

اس کرنے کی مشق یہ ہے کہ اس کے بعد تم کو لازم ہے۔ کہ معمول  
پہنچے نہ سہ سہ نام کو بھٹاکر اسے ہاتھ کی آنکھوں کے ذریعہ اسکو  
ایک معمول کو سامنے بھٹاکر اپنے ہاتھ کو کسی آنکھوں اور جسم پر  
کر دو۔ مگر دور سے۔ اس کے جسم کے ساتھ ہاتھ رہا ہاتھ میں نہ ہو۔ اور اسے  
میں یہ خیال نہ ہو کہ یہ روکھا ہاتھ کے ذریعہ وہ کوشش جو مجھ میں سہ سہ  
کے ذریعہ پیدا ہو گئی ہے۔ اس کے جسم میں داخل کر دو ہوں۔ جس کی  
سے اس پر خواب طاری ہو جائے گا اور یہ سوچا جائے گا۔ جب تک معمول  
پورے غلبہ سے غفلت فارغ نہ ہو۔ وہاں تک غافل کو لازم ہے کہ ہر  
پاس کرتا رہے تاکہ وہ بالکل غافل ہو جاوے۔ مگر پاس کرنے سے پہلے  
ایک کھانسی معمول کی پشت کی طرف لگا دینا ضروری ہے جس سے



کرنے کے وقت چوٹ نہ لگے۔ تمہارے پاس کے اثر سے وہ ہاتھ  
 خاف ہو کر پیچھے کی طرف گرجائے گا۔ تم کو لازم ہے کہ اس کو اس کی طرف سے  
 ایک کے مہار سے لٹاؤ۔ اور اسے منہ کے مطابق اس سے سر ہل کر  
 کرو۔ جس قدر سوال تم اس سے کرو۔ وہ ایک وقت میں ملے گا۔  
 ایک ہی معاملہ کے متعلق ہوں۔ وہ سب سے معاملہ کو ایک ہی شکل سے  
 کسی حالت میں ایک ہی وقت میں دریافت نہ کرو۔

### چوتھا طریقہ

### تجربہ قوت مقناطیسی کے جہان میں

جو کچھ دیکھیں یہ ہے کہ اگر کسی شخص پر تم عاشق ہو اور وہ تم سے  
 نفرت کرے یا اعتبار اس کا بگاڑ ہو گیا ہے اور اس کی کوئی صورت عہد  
 کی نظر نہیں آتی۔ تو اس طریقہ کو عمل میں لاؤ۔ تمہارا مطلوب بلا طلب  
 نہایت پاس چلا آئے گا۔  
 مگر شرط یہ ہے کہ باخاثر طریقہ پر اس قوت کا استعمال نہ کیا جائے  
 اگر کیا جائے تو مطلق اثر ہوگا۔ جگہ الٹ جائے گا اور یہ۔ اور نہ ہی  
 برعکس ہوگا۔ اس لئے لازم ہے کہ باخاثر اور قوت قوت کے علاوہ تمام  
 میں اس قوت کو نہ استعمال نہ کیا جائے۔ ورنہ بھلے فائدہ کے اعتبار  
 ہوگا۔ کیونکہ ایسے کام کی ذریعہ ابدیت نہیں دیتا۔ جو قانون قدرت  
 کے خلاف ہو۔

جاؤ اور اس قوت کا استعمال اس طریقہ سے ہو سکتا ہے کہ اس  
 شخص کی تصویر میں کو طبع کرنا مقصود ہے۔ بے مقابل رکھ کر اس کو  
 رد و حالی سے دور کش کر دینی پہلے طریقہ پر جس طرح تم نے پہلی مرتبہ  
 میں سادہ راخ کو دیکھا تھا۔ اسی نظر سے اس تصویر کو دیکھو اور دل میں  
 خیال رکھو۔ اس کے دل کو اپنی طرف کھینچ رہا ہوں اور نظر کے ذریعہ اس کے

دل میں اپنی محبت پیدا کر رہا ہوں۔ ایک ہفتہ لگا تا کہ تمہارا  
 ہفتہ کے اندر اس کا تصور ہو جائے گا۔ یعنی تمہارا مطلوب تمہاری قدرت  
 میں خود بخود حاضر ہو جائے گا اور تمہارے حکم سے کبھی باہر نہ جائے گا۔

### مسکرمیزم کے ذریعہ دور دراز ملکوں کی سیر کرنا

اس کے بعد تم یہ طریقہ استعمال کرو کہ ہنگامیں بند کر کے اسی صاف  
 اور مستقیم ملک میں جس میں تم اب تک مل کر رہے ہو۔ بیٹھ جاؤ۔ اور  
 جس ملک کی سیر کرنا مقصود ہو اٹھیں بند کر کے اس ملک کا نقشہ اسے  
 روح دل پر نقش کرو۔ اور اسے دل میں یہ خیال کر لو کہ میں اس ملک میں  
 سیر کر رہا ہوں۔

کچھ روز کی محنت کے بعد تم کو آہستہ آہستہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ  
 تم اسی ملک میں سیر کر رہے ہو۔ اور اس ملک کے عجائبات مشاہدہ کرو  
 ہو۔ اور وہ سب تمہارے کم کو اس طرح نظر آئیں گے جس طرح خیال  
 خواب میں نظر آتے ہیں۔ بلکہ تم کو یہ معلوم ہوگا کہ تم اس طرح اس  
 کی سیر کا لطف اٹھا رہے ہو۔ جس طرح ہر سام کو اپنے ملک میں سیر کر رہے  
 ہو گئے ہو۔ ہر ایک پر ہزار۔ ہزار۔ ہزار۔ دو کائنات و عہدہ تم کو اس طرح  
 آئیں گی جس طرح تم عالم ہندوستانی میں سیر کرتے ہو۔ اسی طرح نظر  
 آئیں گی۔ اس کے بعد جب کبھی تم کو اس شہر میں جانے کا اتفاق ہو تو  
 اس کے راستے۔ سرزمین اور مکانات اور باغ کو نور ایمان لوگے۔ جس کی  
 سیر مسکرمیزم کے ذریعہ گھر بیٹھے کر سکتے۔ اور بالکل اسی طرح سب  
 کچھ نظر آئے گا۔ جس طرح سے دیکھا تھا۔

### موہنی منتر کے جاپ کی ترکیب

عامل جب اس منتر کا جاپ طرح طرح کرے اس کو لازم ہے کہ تنہا  
 مکان میں جہاں ایک مرگ چھائے کے سوا اور کوئی چیز خیال کو بر



والی نہ ہو۔ ہر روز ہر کو اس منتر کا جاب کرے۔ بیشافی ہر منزل کا ایک  
 بار۔ اور جب ایک اس منتر کا جاب کرے۔ شہزادہ بڑت رکھے جس طرح  
 ہر روز بڑت رکھے نہیں۔ اس منتر کا جاب کہیں روز تک کرے۔ آخر  
 کیوں روز بڑت رکھ کر ایک جوامہ ہو کر اپنے سامنے رکھے۔ اور منتر  
 کیوں اس کے بعد جب منتر ختم ہو جائے۔ تو ایک کو دراجہ ایک لکڑی  
 راج کی لور رکھے۔ جس سے اس کی سیابی اس کو رستہ جوامہ میں آئے  
 ہو۔ اس سیابی کو جمع کر کے اس کا کابل بنادے۔ اور اسکو اچھا طے  
 رکھے۔ جب ضرورت ہو۔ اس کا کابل میں لٹکاوے۔ جس شخص کی  
 طرف لپٹ کر گئے کہ بعد نظر اٹھا کر دیکھ لگا وہ جان و دل سے اس  
 کو جوتے گا۔ جو حکم کرے گا۔ بوس و پیش بھی لائے گا۔ مگر مال کو لادے  
 کہ اس حادث سے ناچار فائدہ نہ اٹھائے ورنہ جان کا نقصان ہے

## منتر یہ ہے

شری مہکوان پرشورام جی منتر۔ موہنی نامی منتر۔ کرشن جی کو

منتر۔ منتر کے لاکھ منتر۔ روز تک ایک لاکھ منتر۔ ہر روز ہر کو روزانہ  
 اس منتر کو روزانہ کہیں روز تک ایک لاکھ منتر۔ ہر روز ہر کو روزانہ  
 منتر کا جاب ہو گا اور موہنی نامی منتر کے تابع ہو جائے گی۔ جس شخص  
 نے کابل لپٹ کر جائے گا وہ اس کے حکم کے آگے رہے گا۔ اور ہلاکت  
 سے مرہض پھرے گا۔ اور اسی سبب نامہ ہوں گے۔ تمام جہتوں پر  
 مانتا جائے گا۔

موہنی نامی کا خواہ یہ ہے کہ جس کے وہ قبضہ میں ہوں۔ وہ شخص  
 پر حکومت کرتا ہے۔ اور چاہے صاحب اسیر مان قربان کرنے کو تیار  
 ہائے ہیں۔ اور اس کے آگے ہر جگہ ہیں۔

## منتر یہجش کا منتر

بھگت نامی ہندو کا تابع کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ اس کی بات ہے  
 انسان نامی نامی ہندو کا تابع کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ اس کی بات ہے  
 کے ذریعہ ہندو کا تابع کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ اس کی بات ہے  
 کر کے جو با ہے۔ دیکھ لگتا ہے۔ یعنی اپنی شکل جو جابہ حاضرین کو دکھ لگتا  
 ہے۔ شعلہ ہوا میں اڑتا ہوا لوگوں کو جو دکھ لگتا ہے۔ اور کہیں ہندو  
 کو چاہے کر کے بعد جو اس کو حکم کرتا ہے۔ اس سے انکار نہیں کر سکتا ہندو  
 کے ذریعہ لوگوں کے بڑے بڑے کام کے ہیں۔ یہاں تک کہ ہندو کو اس  
 مشق کا پتہ نہ ہو۔ اسکو ایسا ہے۔ الغرض اس شخص کے بعد مال وہ  
 کام کر سکتا ہے جو ایک طاقت ور شخصہ سے بھی نہیں ہو سکتا۔ اگر ہندو کو  
 مال کو اس زمانہ میں قید کر دیں تو وہ ہندو کی مرد سے فوراً آزاد  
 ہو جائے گا۔

## طریقہ تسخیر ہندو کا

سینچر کے روز ایک بوتل سفید رنگ کی لیکر شہر سے سات کوس دور ایک  
 جھیل میں جادو۔ جہاں کوئی انسان تم کو نظر نہ آئے اور وہاں جا کر تم اپنے  
 سایہ کو گردن سے باندھ کر یہ کہیں دو۔ اور کہیں کر کے تم اپنے سایہ کی پس  
 بوتل میں قید کرنا چاہتے ہو۔ اس طرح چالیس روز تک روزانہ شہر سے  
 دو۔ اخیر روز منتر کو معلوم ہو گا۔ کہ تمہارا سایہ آہستہ آہستہ بوتل کے اندر آتے  
 رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ بوتل کے اندر آئے گا۔ تم کو لڑہا ہے کہ بہت  
 اس میں ہر منٹا موقوف کر دو۔ اور بوتل کے منہ کو خوب اچھی طرح سے لپیٹ لپیٹ  
 پر بند کر کے تاکہ ذرہ برابر بھی جو اس سے نکلے نہ پاوے۔ اپنی نفل میں دیگر  
 دابیس لپٹ آؤ۔ مگر یہ خیال رہے کہ اگر ذرا سا بھی روزن کھلا رہے  
 تو ہندو آزاد ہو کر تم کو ہلاک کر دے گا۔ جس وقت تم دابیس لپٹ کر  
 اس وقت تم کو اپنا سایہ مطلق نظر نہ آئے گا۔ یہی پہچان ہے تسخیر ہندو  
 کی۔ جن کے ہتھ میں اسکا ہندو ہو گا۔ اس کا سایہ مطلق نہ ہو گا۔



عادل کو ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ اس طاق کو ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
استعمال نہ کرے۔ جب تیار ہوا تو ہند سے ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
اسے کسی کام کے لئے طلب کرے تو ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ساتھ سے کہاں تک ملے ہو۔ یہ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
شکل کا ہو گا۔ اسے ہم جس کام کے لئے مانگے۔ بلا عذر ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
تم وہ بولیں گے کہ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ اس بول کو ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ اس کے آدھ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ اس کے آدھ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔

ان چار بات کو خوب ذہن نشین کرلو۔ ہر وقت ایک وصف ہند میں  
تاکہ ایک ہند کے لئے بھی اپنے پاس نہ آئے۔ اور جس سے ہند میں  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ اور تم کو بہت غور ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔

## طریقہ عمل تشخیص ہند اور اس کا عمل

تشخیص ہند اور اس کا عمل  
اس کا عمل یہ ہے کہ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
اور ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔

## چوری پکڑنے کی ترکیب

سو اگر زمین کو استرلاب کے ایک ایسی کیل بیکر پرانی جوتی ہو۔  
کا اگر استرلاب کے درمیان میں گاڑوے۔ مگر اس طریقہ سے تاکہ جوتی  
زمین سے گہرے گہری کی سوئی کی طرح بند رہے۔ اس کے بعد  
اس جوتی کو پھر کی طرح جکڑوے۔ جب وہ محووم کرکے جاؤ گے

اور وہ گولی سیاہ رنگ کے سرخ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
اس سرخ کو ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ اس کا گوشت چیل اور گولی کو کھلا کر  
اور اس چیلے کو اس کے شکر سے نکال کر سات ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ جب تک وہ جھلا جائے۔ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ جب وہ جھلا جائے۔ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔ جب وہ جھلا جائے۔ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔

## لو اسیر بادی

سات مشال تانہ اور تین مشال چاندی۔ اور دو مشال سونا  
ان سب کو آمیز کر کے ایک جھلا بناو۔ اس جھلے کو چالیس روز  
کھاری گند میں میں رکھو۔ بعد ازاں نکال کر دھو لیں۔ اسٹار  
لو اسیر بادی جاتی رہیگی۔ اور جب تک جھلا قیامت ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
جس کی کیفیت نہ دیکھی جب جھلا ہند سے دور ہو گا تو اسٹار سے کہنا  
پھر نہ زور کر آوے۔ اس لئے اس جھلے کو ہند سے ملو۔ ہند میں سے کہاں تک ملے ہو۔  
اس ترکیب کو سینکڑوں شخصوں پر آزمادہ کر دیا ہے۔ ہمیشہ میر  
نات ہند ہے۔

## تقوید براے چچک

اگر بچہ کو چچک نکل آوے اور سخت تعقیف ہو۔ تو اس نقش کو  
بڑھائی کبوتر کے خون سے کھار کر بچے کے گلے میں ڈالو۔ اسٹار  
بہت جلد صحت  
پیدا ہوگی۔

ل	م	ل	م
ل	م	ل	م
ل	م	ل	م



## تعویذ برائے رد مصیبت

اگر تمہارے سر پر خون کا لازم لگے گی ہوا اور تم کو زخمی ہوا تو یہ جان لو کہ  
 کاغذ ہوا ایک کام کرو۔ نقش سدرجہ ذیل ایک ہزار ایک لکھ کر اور اس  
 میں ایک ہزار گولی بناؤ۔ اور ایک ایک کر کے سب کو بیاں دیا کریں اور  
 اس کے بعد اس پر پانی یا شکر کے گریوٹوں کو دالو۔ ہر روز دو بار اور  
 انشاء اللہ یہ بلا تمہارے سر سے مل جائے گی۔ اور تمہارے سر سے صرف ایک بار  
 مار جائے۔ نقش یہ ہے۔

یاد افع البلیات	یا محب الدعوات
یاد افع البلیات	یا محب الدعوات

## نقش ترقی و حفاظت مال

جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے مال میں رکھ لیا۔ اس کا مال وافر ہو  
 ترقی کرے گا۔ آگ کا خوف رہے گا نہ چوری کا۔ نقش یہ ہے۔

۳	۱۱	۹	۸	۷
۲	۱۱	۹	۸	۷
۳	۱۱	۹	۸	۷
۳	۱۱	۹	۸	۷

## برائے بول و دل

جس شخص کو بول و دل کا مرض ہو۔ اس شخص کو لازم ہے کہ ہر صبح

بعد اس شخص کو جس کی چوری ہوئی ہو۔ اس کے مقابل ہتھ دھوے  
 اور اس کو حکم کرے کہ جس جس شخص پر تیرا شک ہے کہ انہوں نے چوری  
 تیرے مال کی کی ہے ان کا نام باری باری سے پڑھا جا۔ اور چوٹی سے خطاب  
 کر کے کہے۔ آئے تو باری باری بتا کہ اس شخص نے تیرے مال کی چوری  
 کی ہے؟ اسی طرح باری باری ہر ایک شخص کا نام لےوے۔ جس  
 شخص نے چوری کی ہوگی جس وقت اس شخص کا نام آئے گا چوٹی خود بخود  
 گھر سے نکلیگی۔ نہ مل کو لازم ہے کہ جب ایک نام چوروں کے لئے جائے  
 اور تمام کام ہو۔ ہے۔ برابر یہ سنتے جتا رہے ہیں شخص نے چوری  
 کی ہوگی۔ اس کے نام پر چوٹی براہ کھمبلی۔ اور دوسرے شخص کے نام  
 پر بالکل حرکت نہ کرے گی۔ فوراً چوری کا پتہ لگ جائے گا۔ ہزاروں  
 بار کا آرمودہ در تیر ہدف ہے۔

## مندی شریہ

لونا چاری۔ مہدی بیری مانی جو ترکیب دے تلخا کی کر اٹھا چوری پائی ہو چکی

## دیگر ترکیب چوری پکڑنی

درخت نیم پر چوٹی بیل چوٹی ہو۔ اس بیل کی دو شاخیں اس  
 شخص کے ہاتھ سے جس کی چوری ہوئی ہو۔ بیل لپی لپی کٹو کر منگواؤ اور  
 اسے چٹا خون سے دو ٹوں میں بٹھائیں۔ ہاتھ دو۔ ایک ہاتھ اس فصیح  
 کا جس کی چوری ہوئی ہو۔ اس کے ہاتھ میں دوسرے دو۔ اللہ وکسر خود  
 اپنے ہاتھ میں لیتو اور جس طرف چوری کا کامل شبہ ہو۔ اس کے مکان  
 کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جاؤ۔ اور اس شتر کا جاب کشتر رو کر دو۔  
 دمنتر یا کاشف الکسرا۔ کر دے چوری امار۔

اس اسم کو برابر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر ان شاخوں سے خطاب  
 کرو۔ کہ اے چوری اور کسبہ درخت کی شاخو! اس شخص کا اتنا مال ہی  
 ہو گیا ہے اور تیرے بن ملاں پر شبہ کیا جاتا ہے۔ اگر اصل معجزہ ہے تو قسم ہے کہ تم



تو کھانک کر فوراً اس شخص کو جاگولے۔ مگر اس شخص نے وہ ٹیکی چھوڑ کر کسی سے  
 نہ ہونے کی بات کہیں ایک آدمی کی قوت سے تم کبھی اس مکان کی طرف نہیں  
 لے جائیگی۔ اگر تم بہادر ہو گئے کی کوشش کرو گے تو وہ تم کو ٹھیکے ہوئے  
 بیانیگی اور سیدھی اس کے مکان میں داخل ہو گئی یا جہاں وہ اس  
 وقت موجود ہو گا وہاں بیانیگی۔ اور جاتے ہی وہی کسی طرح اس  
 شخص یعنی چور کے بدن میں پھٹ جائیگی۔ اور اس کے کھینچ کر اس جگہ  
 لے جائیگی جہاں اس نے چوری کا مال دفن کیا ہو گا۔ یا رکھا ہو گا۔  
 چور ہزار ہزار طرح ان سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔  
 مگر جب تک ہمارا مال دستياب نہ ہو اور تم اجازت اس کے رہا کرنے کی  
 نہ دو نہ وہ کبھی رہائی حاصل نہیں کر سکتا۔ یہی مناسبت باثر و تیر تیر  
 ہے۔ اس کو ہزاروں مرتبہ خود مصنف نے آزمایا ہے۔ اور اس کے ذریعہ  
 ہزاروں چوریاں برآمد کی ہیں۔

### تیسرا طریقہ چاؤل کے ذریعہ چوری پکڑنا

اس طرح دینہ چاؤل پکڑنا براہ راست ہے۔ مگر یہ ذریعہ شریف و پاکیزہ  
 دم کرنے۔ اور وہ چاؤل جس شخص پر چوری کا شبہ ہو اس کو چاؤل سے  
 اس اس شخص پر چوری کی ہوگی تو اس کے منہ سے خون جاری ہو جائیگا۔ اور جلد  
 وہ مال جس کا اس نے چرایا ہے۔ اس کو واپس کرے گا اور معافی کا خواہش کرے گا  
 ہو گا اس وقت تک کہ کسی خون بند نہ ہو گا۔ اگر فوراً اس نے بدلہ نہیں کر لے گا  
 یا جی تو اس قدر اس کے منہ سے خون گے گا کہ کچھ بک کٹ کے منہ سے بہے  
 لکھا نہ ہو گا۔ پھر بعد میں اگر معافی بھی مانگے گا تو کچھ نہ ہو گا۔ اس لئے کہ یہ نہ کہ  
 اس کا دل واپس کر کے معافی کا خواہش کرے گا۔ ہوا اور زندہ کئے تو بڑے۔

### چھلایا بولے بوا میلر خونی

سات مشعل خالص چاندی پکڑ اس کا ایک جھوٹا کر اس محلے  
 کو سات بار دریا کے پانی سے دم پکڑ اس کی گولی تھے میں پیٹ کئے دے

دن جس وقت تمام ہونے کے قریب ہو۔ اور سورج غروب ہو چکا ہو  
 اور رات قریب ہو۔ اور کسے بار جا کر اس نقش کو لکھو۔ اور دریا کا پانی  
 چلو جس میں کوسات مرتبہ اپنے سے پر جھینٹو۔ اس کے بعد اسی جگہ  
 نقش کو دریا کی دھرتی پر دے۔ بعد از موم حمار کو کھانک کر اسے میں جو  
 ہر کس کو سیلوئے اور جس جگہ اسکو بنے گئے میں میں لوئے۔ مگر ساتھی  
 یہ بھی خیال رکھو کہ ایک تو نوٹے وقت پھر پھٹ کر نہ دیکھے۔ دوسرے  
 سات روز تک متوڑنا یہی عورت یا کسی غیر عورت سے جماع نہ کرے۔ زور  
 کے پاس تک جائے۔ بعد از جماع کو خیال بھی نہ کرے۔ نقش یہ ہے۔

۲۶۳۶	۲۶۳۶	۲۶۳۶	۲۶۳۶
۲۶۳۶	۲۶۳۶	۲۶۳۶	۲۶۳۶
۲۶۳۶	۲۶۳۶	۲۶۳۶	۲۶۳۶
۲۶۳۶	۲۶۳۶	۲۶۳۶	۲۶۳۶

### برائے مرض جریان

جس شخص کو جریان کا مرض ہو۔ اسکو لازم ہے۔ کہ مکمل یا بدہ کے روز  
 سات بکروں کا مغز ایک سے نقش کو سات بار لکھ کر پانی میں محلول ان غوطہ  
 کے پانی سے سات سات مرتبہ ان مغزوں کو پاک کرے۔ اس کے بعد ان  
 مغزوں کو گھی میں محلول کرے۔ اور بعد نئے وقت اس نام کو در در پانی  
 جس وقت تک مغز تھکے نہ ہو جائیں۔ اس وقت تک برابر اس اسم کا  
 عذاب رہے۔ یہی بہتر ہے۔

اس کے بعد جب مغز تھک رہا ہو جائیں تو ان کو جھنے کی روٹی کے ساتھ  
 زرخش کرے۔ فشاہ شدہ قائلے جریان دور ہو جائے گا۔ وہ نقش









# حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و الجراحت ● رجسٹرڈ میڈیکل کونسل قارئین حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

## الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

